Regulation of the Chancellor

Category:	**STUDENTS**	Issued: 8/22/12	Number: **A-715**
Subject:	ADMINISTRATION OF EPINEPHRINE TO STUDENTS WITH SEVERE ALLERGIES		Page: 1 of 1

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-715 مورخہ 30 مئی، 2007 پر برتری رکھتا ہے-

تبدیلیاں:

- نیویارک شہر کے اسکولوں میں کام کرنے والی نرسوں کے لیے فائل پر ایپینیفرین کے لیے طالب علم سے مخصوص میڈیکل آرڈر کے بغیر طلبا کو ایپینیفرین لگانے کے بارے میں احکام جاریہ کو دفتر صحت برائے اسکول ("OSH") کی ویب سائٹ پر شائع کیا گیا ہے (جز III ملاحظہ کریں)
- یہ ضابطہ نیشنل اسکول بورڈز اسوسی ایشن ("NSBA") کی جانب سے نئے رہنما خطوط کی عکاسی کرنے کے لیے ایپی پینز کی دستیابی والے جز کی تجدید کرتا ہے- (جز VIII ملاحظہ کریں)

خلاصہ

نیویارک شہر محکمۂ تعلیم تسلیم کرتا ہے کہ شدید الرجی ردِ عمل جسکا نتیجہ اینافائلیکسس (anaphylaxis) ہوتا ہے، ایک زندگی کو خطرے والی طبی ہنگامی صورت ہے- چانسلر کا ضابطہ A-715 ایک منصوبہ پیش کرتا ہے جو اثرپذیری کے خطرے کو کم کرتا ہے اور ایپینیفرین خود لگنے والے (auto-injector) آلے ("epi-pens") کی ایک واحد خوراک سے علاج کرنے کا موقع دیتا ہے- یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-715 مورخہ 30 مئی، 2007 پر برتری رکھتا ہے- یہ ضابطہ:

- مطالبہ کرتا ہے کہ تمام اسکول نرسوں کو شدید الرجی اور اینافائلیکسس (anaphylaxis) کی تشخیص، دیکھ بھال اور علاج میں تربیت دی جائے، اور وہ طلبا جو اینافائلیکسس کے خطرے سے دوچار ہیں انکی مخصوص دیکھ بھال میں ایک مرکزی کردار ادا کریں؛
- دفتر صحت برائے اسکول ("OSH") کی ویب سائٹ پر مریض سے غیر مخصوص احکام جاریہ کے تحت نیویارک شہر کے اسکولوں میں کام کرنے والی تمام نرسوں کو کسی بھی طالب علم کو جسے اینافائلیکٹک ردِ عمل ہورہا ہو ایپی پین کے ذریعے ایپینیفرین لگانے کی اجازت دیتا ہے؛
- مطالبہ کرتا ہے کہ کسی بھی اسکول میں جس میں ایک ایسا طالب علم ہے جسکے لیے ایپی پین لگانے کے لیے دوائی دینے کا فارم فائل پر موجود ہے، کم از کم دو غیر نرس اسکولی عملے کے افراد کو ایپی پین لگانے کی تربیت دی جائے جب نرس دستیاب نہ ہو؛
- کسی طالب علم کو اسکے طبی فراہم کنندہ کے لکھے نسخے کے مطابق ایپی پین رکھنے کی اجازت دیتا ہے، اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم دوائی خود لگانے کے قابل ہے-

I. پس منظر

A. اینافائلکسس (Anaphylaxis)

اینافائلکسس ایک زندگی کے لیے خطرے کی طبی صورتِ حال ہے جو الرجی رکھنے والے طلبا میں کسی مخصوص الرجی پیدا کرنے والی شے سے رابطے میں آنے سے ہو- اینا فائلکسس علامتوں کے ایک مجموعے سے منسوب ہے جو جسم کے متعدد نظاموں پر اثرانداز ہوتی ہیں- ان علامتوں میں ذیل میں سے کچھ شامل ہوسکتے ہیں: ددوڑے، کھجلی، نگلنے میں مشکل، کھانسی، سانس لینے میں مشکل، الٹی آنا، پیٹ میں درد، ذہنی حالت میں تبدیلی، خون کا دباؤ کم ہونا یا گردشی خرابی (شاک)- اسکول میں زیادہ تر اینا فائلکٹک ردِ عمل کھانے سے الرجی کی وجہ سے ہوتا ہے، حالانکہ دوائیاں، ڈنک والے کیڑے، یا لیٹکس بھی اینا فائلکسس کا باعث بن سکتے ہیں- کسی الرجی پیدا کرنے والی شے سے رابطے اور علامات کے ظاہر ہونے کا وقت منٹوں سے گھنٹوں کے درمیان ہوسکتا ہے؛ زیادہ تر اثرات ایک گھنٹے کے اندر ہوتے ہیں، اور تیزی سے بڑھ سکتے ہیں-

B. بچاؤ

الرجی پیدا کرنے والی اشیأ سے بچے کے رابطے کا خطرہ کم ہوجاتا ہے جب اسکول، طبی فراہم کنندہ اور والدین طالب علم کے لیے ایک دیکھ بھال کا منصوبہ تیار کرتے ہیں- اس میں کوئی حادثاتی رابطہ ہونے کی صورت میں بچاؤ اور اسکے ساتھ علاج کے طریقِ کار شامل ہونے چاہیئں- والدین اور اسکول کو کسی بچے کی زندگی کے لیے خطرہ الرجی سے نمٹنے کے لیے بحالی ایکٹ کے جز 504 کے تحت منصوبہ تیار کے طریقہ ہائے کار سے رجوع کرنا چاہیئے-

اسکول میں بچوں کے لیے اینافائلکسس کی سب سے عام وجہ کھانے سے الرجی ہے- محکمۂ تعلیم مونگ پھلی (پی نٹ) ، دودھ یا دیگر الرجی پیدا کرنے والی اشیأ سے مبرا کھانے کی خدمات یا اسکولی فضا فراہم نہیں کرتا ہے کیونکہ حادثاتی رابطے یا متصادم آلودگی کا خطرہ ہمیشہ موجود ہوتا ہے- پھر بھی، اسکول میں کھانوں سے شدید الرجی کے حامل شناخت کنندہ بچوں کے لیے رابطے کے خطرے کو کم کرنے کے انتظامات ہونے چاہییں-

C. ایپینفرین کی اہمیت

اینافائلکسس کے لیے ایپینفرین کے ٹیکے منتخب طریقۂ علاج ہے- اس ممکنہ رفتار کے باعث جس سے اینافائلکسس موت کی جانب لے جاسکتا ہے، ایپینفرین کا بروقت لگانا انتہائی اہم ہے- بغیر علاج کیے اینافائلکسس سے موت کا خطرہ ایپینفرین لگانے کے خطرے سے کہیں بڑھ کر ہے، چاہے یہ غیرارادی طور پر کسی ایسے شخص کو لگادیا جائے جسے اینافائلکسس ردِ عمل نہ بھی ہوا ہو- ایپی پین ایک واحد خوراک ایپینفرین خودکار لگانے والا آلہ ہے جسے عام شخص کے استعمال کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے- اسے بچے خود بھی استعمال کرسکتے ہیں اگر انکا بچوں کا ڈاکٹر یا صحتیاتی دیکھ بھال فراہم کنندہ یہ تعین کرلے کہ وہ خود لگانے کے لیے تیار ہیں- ایپینفرین کے اثرات 10-20 منٹ کے بعد ختم ہونے لگتے ہیں اسلئے 911 سے فوری رابطہ کرنا انتہائی اہم ہے-

D. شدید الرجی کے حامل بچوں کی نشاندہی

1. یہ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ شدید الرجی کے حامل بچے کے بارے میں اسکول کو مطلع کریں- اسکولی عملے کو یہ معلومات اسکول صحتیاتی عملے کو پہنچانی چاہیئے- بچے کے لیے ایک دوائی دینے کا فارم (MAF) اسکول میں رکھا جانا چاہیئے- یہ فارم ذیل کے لنک پر پایا جاسکتا ہے http://schools.nyc.gov/Offices/Health/SchoolHealthForms
2. کسی طالب علم کے بارے میں الرجی کی معلومات اسکول اور صحتیاتی عملے کے ذریعے مناسب معلوماتی ریکارڈز میں درج کی جانی چاہیئے، مثلاً، اسکول صحت کے ریکارڈ، ATS صحتیاتی تنبیہات، ہنگامی صورت نیلے کارڈ-
3. ہر طالب علم کے لیے الرجی ردِ عمل منصوبہ فارم مکمل کیا جانا لازمی ہے- یہ فارم ذیل کے لنک پر پایا جاسکتا ہے http://schools.nyc.gov/Offices/Health/SchoolHealthForms
4. شدید الرجی کا حامل ہر طالب علم جو MAF جمع کروائے اسکے لیے شدید الرجی کے حامل طلبا کے طبی جائزے کا فارم بچے کے طبی فراہم کنندہ کے ذریعے پُر کیے جانا لازمی ہے- یہ فارم ذیل کے لنک پر پایا جاسکتا ہے: http://schools.nyc.gov/Offices/Health/SchoolHealthForms

II. جواب دہی

ایک بچہ جسے ایپینفرین کی ضرورت ہے اور وہ اسے بروقت موصول نہیں کرتا اسکے احتمالی مہلک نتائج کی

روشنی میں، وہ ملازمین جنھیں اس ضابطے کے مطابق تربیت دی گئی ہے، انھیں مقدمہ کردیے جانے کے خوف سے ایپی پین لگانے سے باز نہیں رہنا چاہیئے- نیویارک شہر قانونی شعبہ اس ضابطے کے مطابق ایپی پین لگانے کے نتیجے میں مقدمہ کیے جانے والے کسی بھی ملازم کا دفاع کرنے اور تلافی کرنے کے لیے رضامند ہے-

اسکے علاوہ، اسکول نرس یا اسکول صحت فزیشن کا شدید الرجی ردِ عمل کا شکار کسی ایسے بالغ یا غیر طالب علم کو ایپی پین لگانا جسکا موجودہ انفرادی طبی آرڈر اسکول میں نہیں ہے، اگرچہ ملازمت کے دائرہ کار سے باہر ہے، لیکن گڈ سماریٹن لأ (Good Samaritan Law) ، نیویارک ریاست پبلک ہیلتھ لأ 3000A § کے زیرِ تحفظ ہوسکتے ہیں-

III. ایپینفرین لگانے کی اجازت دینے والے قوانین

نیویارک شہر کے اسکولوں میں کام کرنے والی نرسوں کے لیے فائل پر طالب علم سے مخصوص طبی حکم کے بغیر طلبا کو ایپینیفرین لگانے کے متعلق احکام جاریہ ذیل کے لنک کو کلک کرکے دیکھا جاسکتا ہے:

http://schools.nyc.gov/Offices/Health/SchoolHealthForms/default.htm

ان شناخت کنندہ طلبا کو جنکے لیے ایپی پین لگانے کے لیے دوائی دینے کا آرڈر فائل پر موجود ہے، ایک نرس دستیاب نہ ہونے کی صورت میں نرس یا تربیت یافتہ اسکولی عملے کے ذریعے ایپینفرن لگانے کے بارے میں حکم[1]:

شدید الرجی ردِ عمل یا اینافائلیکسس کی علامات کی شناخت ہوجانے پر، نرس یا تربیت یافتہ اسکولی عملے کے ذریعے طالب علم کے دوائی دینے کے فارم کے مطابق ایک ایپی پین لگانا چاہیئے-

EMS کو فوراً بلانا چاہیئے

IV. تربیت

A. اسکولی عملے کی شناخت

1. ان طلبا کے لیے جو خود سے نہیں لگاسکتے، ایپی پین لگانا بالخصوص اسکول نرس کی ذمہ داری ہے- لیکن، کیونکہ اسکول نرس ایک اینافائلیکٹک ردِ عمل کے وقت ہمیشہ دستیاب نہیں ہوتی، اسکولی عملے کو ایپی پین لگانے کے لیے تربیت دینا لازمی ہے ایسی صورت میں کہ ایک طالب

[1] **ملاحظہ کریں**، اسکول میں دوائی دینے کے رہنمائی خطوط، نیویارک ریاست محکمۂ تعلیم، یونیورسٹی آف دی اسٹیٹ آف نیویارک ، اپریل، 2002 ، وضاحتی خط کے ساتھ، اسکولی ماحول میں ایپینفرین آٹو انجکٹر آلہ، نیویارک ریاست محکمۂ تعلیم، یونیورسٹی آف دی اسٹیٹ آف نیویارک، جون، 2002 جو بیان کرتا ہے " ایک لائسنس یافتہ نسخہ ساز کے ذریعے لکھی گئی، ایپی پین کے ذریعے ایپینفرین لگانا، ایک شدید الرجی والے طالب علم کو جسے ایک اینافائلیکسس کا علاج کرنے والے ایجنٹ کی ضرورت ہے، ہنگامی صورتِ حال کا جواب دینے والے اسکولی عملے کے ممبر کے ذریعے دیا جاسکتا ہے- ایسے عمل کی میڈیکل پریکٹس ایکٹ (6527[4][a] § تعلیمی قانون) اور نرس پریکٹس ایکٹ (6908 [1][a][iv] § تعلیمی قانون) کے تحت اجازت ہے، اور "گڈ سماریٹن لأ (Good Samaritan Law) ، (پبلک ہیلتھ لأ 3000-a) کے زیرِ تحفظ ہے"-

علم جسکے لیے ایک دوائی لگانے کا فارم ایپی پین لگانے کے لیے موجود ہے، ایک شدید الرجی ردِ عمل یا اینافائلیکٹک ردِ عمل کا شکار ہے اور وہ دوائی خود لگانے سے قاصر ہے-

2. اسکول کا پرنسپل، اسکول کے صحتیاتی عملے کی مشاورت سے، انفرادی طالب علم اور اسکول کے حالات کے پیشِ نظر یہ تعین کرے گا کہ کونسے غیرطبی اسکولی عملے کو ایپی پین لگانے کے لیے تربیت دی جائے- پرنسپل کو ان طلبا کو ایپی پین لگانے کے لیے جو اینافائلیکسس کے خطرے سے دوچار جانے جاتے ہیں، کم از کم 2 مناسب تربیت یافتہ عملے (نرس کے علاوہ) کی دستیابی کو یقینی بنانا چاہئیے جب ایک نرس دستیاب نہ ہو، ذیل کو زیرِ غور رکھتے ہوئے:

a. اسکول کو پہلے رضاکار تلاش کرنے چاہییں؛

b. ایک ایلمنٹری اسکول کے طالب علم (طلبا) جنکا ایپینفرین کے لیے دوائی دینے کا فارم موجود ہے، انکے استاد (اساتذہ) کو تربیت دینا لازمی ہے- بڑے بچوں کے لیے خاص طور پر مڈل اور ہائی اسکول میں جہاں طلبا ایک کلاس روم میں نہیں ٹھہرتے ہیں، انفرادی حالات یہ تعین کریں گے کہ کس عملے کو تربیت دینا بہترین ہوگا-

c. اساتذہ کے علاوہ، اسکول پرنسپل اور / یا دیگر منتظمین کو تربیت دینی لازمی ہے تاکہ اسکول میں ایک تربیت یافتہ نگران موجود ہو جب شناخت کنندہ طالب علم عمارت میں موجود ہو[2]- خطرے سے دوچار انفرادی طالب علم (طلبا) کے حالات پر منحصر، دیگر مناسب عملے میں شامل ہیں: عملہ جو اسکول کھانے کے دوران کیفے ٹیریا میں موجود ہوتا ہے (کھانے سے الرجی والے طلبا کے لیے)، صحتیاتی معاون، پیشہ ورانہ معاون، کھیل کے میدان / وقفے کا عملہ (کیڑوں کے کاٹنے سے الرجی کے لیے)، وغیرہ- اسکول بعد سرگرمیوں اور پروگراموں، اسکول تفریحی دوروں وغیرہ کے لیے اضافی عملے کو تربیت دی جاسکتی ہے- اسکول حسبِ ضرورت مزید یا توسیعی تربیت کی درخواست کرسکتے ہیں-

d. پرنسپل کو یقینی بنانا چاہئیے کہ عملے کی منتقلی، غیرحاضریوں، اور چھوڑ کر جانے والے عملے کے باوجود تربیت یافتہ عملہ دستیاب رہے- اسکے علاوہ، اگر ایک طالب علم کسی دوسرے اسکول میں چلا جاتا ہے، سابقہ اسکول کے پرنسپل اور صحت ٹیم کو نئے پرنسپل اور اسکولی صحتیاتی عملے کو آنے والے طالب علم کی ضروریات سے مطلع کرنا چاہئیے-

3. پرنسپل کو یقینی بنانا چاہئیے کہ اسکول میں کون ایپی پین دینے کے لیے تربیت یافتہ ہے اور ساتھ ہی ایپی پین کو رکھنے کی جگہ کی معلومات کو آن لائن اسکول کے تحفظاتی منصوبے میں درج کیا جائے- پرنسپل کے لیے یقینی بنانا لازمی ہے کہ اندرونی ابلاغی نظام عملے کے ان افراد کو جو تربیت یافتہ ہیں ہنگامی صورتِ حال کے مقام پر بلا سکتا ہے-

B. اسکولی عملے کی تربیت

1. نرسنگ صلاحیتوں کے معیار اور یکسانیت کو یقینی بنانے کے لیے، اسکول کی نرسوں کو شدید الرجک ردِ عمل اور اینافائلیکسس، اسکول کی شدید الرجی والے بچوں کی دیکھ بھال، ایپی پین لگانے، ایپی پین کے مناسب استعمال اور پھینکنے، طالب علم کی فوری دیکھ بھال جبتک مدد (911) پہنچے، اور اسکو غیرطبی اسکولی عملے کو سیکھانے کی تربیت فراہم کی جائے گی-

---

[2] پرنسپل کو خودکار بیرونی ڈیفبریلیٹر (AED) کے استعمال میں تربیت یافتہ عملے سے پوچھنا چاہئیے کہ آیا وہ ایپی پین لگانے کی تربیت حاصل کیے جانا پسند کریں گے-

2. اسکولوں میں جن میں کوئی ایسا بچہ ہے جسکا ایپی پین کے لیے دوائی دینے کا آرڈر ہے، سابقہ جز کے مطابق شناخت کردہ غیرطبی اسکولی عملے کو اسکول نرسوں، فزیشنز یا دیگر مناسب تربیت کنندگان کے ذریعے شدید الرجک ردِ عمل اور اینافائلکسس، ایپی پین کے ذریعے ایپینفرین لگانے، ایپی پین کے مناسب استعمال اور پھینکنے، طالب علم کی فوری دیکھ بھال جبتک مدد (911) پہنچے، اور شدید الرجی اور اینافائلکسس کے خطرے سے دوچار طلبا کی کلاس روم اور اسکول میں دیکھ بھال کے بارے میں تربیت دی جائے گی۔

3. اسکول کے صحتیاتی پیشہ وران کبھی بھی گزارش کرنے پر تربیت اور تجدیدی تربیت فراہم کریں گے، لیکن کم از کم غیرطبی اسکولی عملے کو کم سے کم سالانہ تربیت / دوبارہ تربیت دیں گے جب تک کہ اسکول میں ایسے طلبا ہیں جنکے لیے ایپینیفرین لگانے کے میڈیکل آرڈر ہیں۔ براہِ مہربانی دستاویز سے رجوع کریں جسکا عنوان ہے، "زندگی کو خطرے والی صورتِ حال میں غیرلائسنس یافتہ اسکولی عملے کو آٹو انجکٹر کے ذریعے ایپینفرین لگانے کی تربیتی پروگرام"۔ یہ فارم ذیل کے لنک پر پایا جاسکتا ہے: http://schools.nyc.gov/Offices/Health/SchoolHealthForms.

4. اگر اسکولی عملے کو تربیت دینے کے لیے کوئی نرس یا فزیشن اسکول میں نہ ہو تو پرنسپل کو اپنے برو نرسنگ ڈائریکٹر، چلڈرن فرسٹ نیٹ ورک (CFN) صحت رابطہ کار، یا دفترِ صحت برائے اسکول سے اسکول صحتیاتی پروگرام کے ذریعے اسکولی عملے کی تربیت کا انتظام کرنے کے لیے 347-396-4714 پر رابطہ کرنا چاہیئے۔

V. ہنگامی صورتِ حال میں ردِ عمل

A. اسکول نرس یا ایک تربیت یافتہ عملے کے رکن کو کسی طالب علم کی ہنگامی صورتِ حال پر فوراً ردِ عمل کرنا چاہیئے، جسکا ایپی پین کے لیے دوائی دینے کا آرڈر موجود ہے۔ ایک ظاہری اینافائلکسس کی صورت میں، اس ضابطے اور اسکولی عملے کو فراہم کردہ تربیت کے مطابق ایپی پین لگایا جانا چاہیئے۔

B. ایپی پین لگانے پر، ایمرجنسی میڈیکل سروسز (EMS) کو 911 پر فون کرکے فوراً مطلع کرنا چاہیئے۔ انکو دی جانے والی معلومات میں شامل ہونا چاہیئے، لیکن اسی تک محدود نہیں، واقعہ / وقت/ خوراک / دوا دینے کا طریقہ۔ اگر دو افراد نے ہنگامی صورت پر جواب دیا تھا، ایک فرد کو ایپی پین لگانا چاہیئے اور دوسرے فرد کو بیک وقت EMS سے رابطہ کرنا چاہیئے۔ اگر عملے کا رکن اکیلا ہے، تو پہلے ایپی پین لگانا چاہیئے اور اسکے فوراً بعد EMS/911 سے رابطہ کرنا چاہیئے۔

C. ایپی پین دیے جانے والے طالب علم کے والدین / سرپرست کو جتنی جلد ممکن ہو مطلع کرنا لازمی ہے۔

VI. استعمال شدہ ایپی پین کو پھیکنا

استعمال شدہ یونٹ کو اسکے ڈبے میں رکھیں اور اسے ایک نوکیلی چیزوں کے لیے متعین ڈبے میں پھینک دیں۔ اگر کوئی نوکیلی چیزوں کے لیے متعین ڈبہ دستیاب نہ ہو تو استعمال شدہ ایپی پین کو ایک غیرنفوذ پذیر ڈبے میں ڈال دیں اور اسے ایمرجنسی میڈیکل سروسز (EMS) عملے کے آنے پر انکے حوالے کردیں۔

VII. ایپی پین کی فراہمی

A. ایک طالب علم جسکا ایپی پین کے لیے دوائی دینے کا فارم موجود ہے، اسکے والدین کے لیے اسکول کو ایپی پین آلہ فراہم کرنا لازمی ہے۔ تجویز کیا جاتا ہے کہ دو ایپی پین فراہم کیے جائیں، دوسرا کسی خرابی کی صورت میں بطور ایک بیک اپ کام یا اگر ضروری ہو تو دوسری خوراک کے کرے گا۔ ایپی

پین کو انکے اصلی پیک میں فراہم کیے جانا لازمی ہے جیسا کہ فارمیسی سے موصول کیا ہو- یہ تجویز دی جاتی ہے کہ چاہے طالب علم خود سے ایپی پین لگانے کے قابل ہو، اسکول کو ایپی پین فراہم کیے جانے چاہییں-

B. تمام اسکول جن میں نرس روزانہ ہوتی ہو، ہر سائز کا پین دستیاب ہونا چاہیئے (جیسا کہ اسکولی آبادی کے لیے مناسب ہو، مثلاً ایپی پین اور / یا ایپی پین جونئر") بالترتیب مریض سے غیرمخصوس ہنگامی صورتوں کے لیے اور / یا بطور بیک اپ- ایسے تمام اسکولوں کو ایپی پین دفتر صحت برائے اسکول کے ذریعے فراہم کیے جائیں گے-

VIII. ایپی پین کی دستیابی

A. ہنگامی صورت کی دوائیاں ایک محفوظ، مناسب اور حفاظت سے، لیکن قابل رسائی جگہ پر رکھنی چاہییں جو بااختیار عملے کو جلد، زندگی بچانے والی دوا دینے کا موقع دے گی- دوائیوں کی اصل جگہ کا دھیان سے تعین کرنا چاہیئے اور طالب علم کے انفرادی دیکھ بھال کے تحریری منصوبے میں بیان کیا جانا چاہیئے- طالب علم کی دیکھ بھال میں حصہ لینے والے تمام افراد کو مطلع کرنا چاہیئے کہ دوائی کہاں پر رکھی گئی ہے- ایپی پین کو قفل والے ڈبے میں نہیں رکھنا چاہیئے- اسکول سے باہر کی سرگرمیاں، جیسے جم کلاس یا کلاس ٹرپ، ایپی پین کو ایک تربیت یافتہ عملے کے ممبر کی تحویل میں ایک دستی ایمرجنسی کِٹ میں لے جانا چاہیئے- جب کبھی الرجی پیدا کرنے والی اشیأ سے رابطے کا امکان ہو ایپی پین کو طالب علم سے نزدیک رکھنا چاہیئے مثلاً کلاس کا کمرہ، لنچ کا کمرہ یا کھیل کا میدان وغیرہ-)

B. ایسی صورتوں میں جب طالب علم خود ایپی پین اٹھا اور یا لگا سکے، طالب علم کو ہر وقت آلہ (مثالی طور پر دو) اپنے ساتھ رکھنا چاہیئے- طالب علم کو ایپی پین (ایپی پینز) تمام اسکول سے باہر کی سرگرمیوں (مثلاً کلاس ٹرپ، کام - مطالعہ) میں اپنے ساتھ لانا چاہیئے-

IX. ایپی پین کو سنبھالنا اور بدل کاری

A. ایپینیفرین پائیدار ہے اور اسے درج کردہ تاریخ اختتام تک کمرے کے درجہ حرارت پر رکھنا چاہیئے- ایپی پین کو براہِ راست سورج کی روشنی، بہت زیادہ گرمی یا رفریجیریٹر میں نہیں رکھنا چاہیئے- تاریخ اختتام سے پہلے ایپی پین کو ایک تازہ یونٹ سے بدل لینا چاہیئے، یا جب آلے کو استعمال کرلیا گیا ہو یا حادثاتی طور پر دوا نکل جائے- ایپی پین کے مواد کو صاف اور بے رنگ ہونا چاہیئے- اگر مواد بدرنگ یا براؤن ہوجائے تو ایپی پین کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے اور اسے تبدیل کرلینا چاہیئے-

B. ایک طالب علم جسکا ایپی پین کے لیے دوائی دینے کا فارم موجود ہے، اسکے والدین تاریخ ختم ہوجانے یا بدرنگ ایپی پین کو تبدیل کرنے کے ذمہ دار ہیں- اسکول کو اختتامی تواریخ سے متنبہ رہنا چاہیئے اور حسبِ ضرورت ایپی پین کو تبدیل کرنے کے لیے والدین سے رابطہ کرنا چاہیئے-

X. ریکارڈ رکھنا

A. ان تمام افراد کا ریکارڈ رکھنا لازمی ہے جنکو ایپی پین لگایا گیا ہے- اس میں موصول کرنے والے کا نام، تاریخ، وقت، خوراک، اور دوائی دینے کا طریقہ، حادثے کا مقام، مشاہدہ کردہ علامات، ایپینفرین کی خوراک دینے والی نرس یا شخص کا نام، ایپینفرین بنانے والی کمپنی کا نام اور لاٹ نمبر اور یہ اطلاع کہ EMS سے رابطہ کیا گیا تھا، شامل ہونی چاہییں- وہ اسکول جن میں اسکول نرس ہے، یہ معلومات اسکول نرس کے ذریعے طالب علم کے صحت کے ریکارڈ میں درج کی جانی چاہیئے- اگر ایپی پین اسکولی عملے کے ذریعے دیا گیا ہے کیونکہ نرس دستیاب نہیں تھی، تو یہ معلومات اسکولی عملے

کے ذریعے ریکارڈ کی جانی چاہیئے اور نرس کے واپس آنے پر اسکے حوالے کی جانی چاہیئے- نرس کے بغیر اسکولوں میں یہ معلومات پرنسپل کو رکھنی چاہیئے-

B. جب بھی ایپی پین دیا جائے، ایک آن لائن واقعے کی رپورٹ تیار کی جانی لازمی ہے-

XI. مزید کارروائی

A. جب بھی ممکن ہو، نرس کو ایپینفرین لگانے کی معلومات مریض کے مرکزی دیکھ بھال فراہم کنندہ کو رپورٹ کرنی چاہییں-

B. اسکول نرس یا پرنسپل کو جیسا بھی مناسب ہو، والدین سے بچے کی حالت اور ضروری طبی کارروائی کے متعلق معلومات کے لیے اگلے دن رابطہ کرنا چاہیئے-

C. نگران طبی اور اسکولی عملے کو تمام ملوّث عملے کے ہمراہ انفرادی طالب علم کی جاری دیکھ بھال اور ساتھ ہی اسکولی پیمانے پر دیگر ممکنہ واقعات دونوں کے واسطے، اس واقعے سے سیکھنے کے لیے ردِ عمل کے واقعات کا جائزہ لینا چاہیئے- صورتِ حال کی سنگینی اور اس واقعے سے ہونے والی خلل اندازی پر منحصر، موزوں تفتیش، بحران میں ردِ عمل اور ذہنی صحت کی ٹیموں کی ضرورت ہوسکتی ہے-

D. والدین یا اسکول صحت پروگرام کے ذریعے، جیسا بھی مناسب ہو، استعمال کردہ ایپی پین کے لیے بدل کاری کا جتنی جلد ممکن ہوسکے انتظام کرنا چاہیئے

XII. استفسارات

اس ضابطے سے متعلقہ استفسارات ذیل کو بھیجے جانے چاہییں:

ٹیلی فون:	Office of School Health - DOE/DOHMH	فیکس:
347-396-4714	Director, Nursing Services 42-09 28th Street Queens, NY 11101	347-396-4767

NYC Department of Education